تبرکات ونوادر

غیر مطبوعہ خطوط

مولانا مفتی محمد حسن امرتسریؒ
امیرِ شریعت سیّد عطاء اللہ شاہ بخاریؒ
بنام
شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ

بخدمت شریف مخدومی ومحترمی دام مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ آپ کے مدرسہ کا حال معلوم ہوکر دل بہت خوش ہوتا ہے۔ ابھی تک مدرسہ کی اور جناب کی زیارت نہیں ہوسکی[1]، مدرسہ اور جلسہ[2] کی حاضری سے بہت معذور ہوں۔ لات کٹوانے کے بعد کثرتِ پیشاب اور تکالیف بھی ایسی ہیں کہ سوائے گھر کے بہت مشکل سے پوری ہوتی ہیں۔

احقر محمد حسن[3] خادم جامعہ اشرفیہ

مخدومی ومحترمی دام مجدکم آمین

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ آپ کا مدرسہ تو اللہ کے فضل سے بہت مشہور ہے اور جلسہ کے اشتہار بھی موصول ہوئے۔ شاید جناب کے سمع مبارک میں آیا ہوگا کہ پچیس سال سے پیر کے مرض میں مبتلا ہوں۔ سفر کی ہمت نہیں۔ مولانا غلام اللہ خاں[4] صاحب کے اصرار پر کچھ ہمت کرتا ہوں، لیکن پورا پتہ نہیں کہ وہاں بھی حاضر ہوسکوں گا کہ نہیں، بدنی حاضری تو مشکل ہے۔ دعا سے شامل ہوں۔ حق تعالیٰ آپ کے فیض کو قائم اور موجب قرب بنادے۔ آمین ثم آمین۔

احقر محمد حسن از لاہور[5]

---

[1] بعد میں جامعہ اشرفیہ کی دستار بندی میں کئی دفعہ تشریف لے گئے اور ملاقات ہوتی رہی۔

[2] دارالعلوم حقانیہ کا جلسہ دستار بندی۔

[3] خلیفہ ارشد حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ۔ بانی جامعہ اشرفیہ لاہور۔ مرشدِ کامل عارف وقت الامرتسری ثم اللاہوری۔ المتوفی

[4] مدرسہ تعلیم القرآن راولپنڈی۔ [5] کارڈ پر ۸ رمئی ۱۹۵۱ء کی مہر ثبت ہے۔